سوال

اگر کوئی لڑکا اپنے والد کو گالی دے اور مارنے کے لئے کھڑا ہو جائے تو؟ فتوی ہے تو برائے کرم میل کر دیں۔ شکریہ

جواب

نافرمان لڑکے کا حکم اگر کوئی لڑکا اپنے والد کو گالی دے اور مارنے کے لئے کھڑا ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے۔؟ الجواب بعون الوھاب اللہ تعالی ہمیں والدین کا فرمانبردار اور خدمت گا بنائے اور ان کی نافرمانی سے بچائے، والدین کی نافرمانی در حقیقت اللہ کی نافرمانی ہے۔ والدین کی نافرمانی حرام اور اکبر الکبائر گناہوں میں شمار ہوتی ہے، اور اللہ تعالی نے اس کو شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ { وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ٥ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ٥ } [الاسراء: ۲۳۔ ۲۴ ''اور تیرا پروردگار صاف صاف حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا، اگر تیری موجودگی میں ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا، نہ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ان کے ساتھ ادب واحترام سے بات چیت کرنا اور شفقت و محبت کے ساتھ ان کے سامنے تواضع کا بازو پست رکھنا اور دعا کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار! ان پر ویسا ہی رحم کر جیسا انہوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟ ... ثَلَاثًا ... قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم، قَالَ أَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ ... وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ: أَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ، أَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ فَمَا زَالَ يَقُوْلُهَا حَتّٰى قُلْتُ: لَا يَسْكُتُ۔)) راجع: الجامع لأحكام القرآن للقرطبی، ص: ۱۵۵/۱۰۔ ۱۶۰، ۴۴/۱۴، ۱۲۰/۵، وفتح الباري للعسقلاني، ص: ۴۰۳/۱۰۔ ۴۰۶، ۶۸/۵، وفيض القدير للمناوي، ص: ۲۲۷/۲، ۳۳/۴۔ ''کیا میں تمہیں کبیرہ گناہوں سے میں سے زیادہ بڑے گناہوں کی خبر نہ دوں؟ (آپ نے اس بات کو تین بار دہرایا) ہم نے کہا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (وہ یہ ہیں) اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور والدین کی نافرمانی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹیک لگائے ہوئے تھے پھر آپ بیٹھ گئے فرمایا خبر دار! جھوٹی بات اور جھوٹی گواہی خبر دار! اور جھوٹی بات اور جھوٹی گواہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین دفعہ فرمائی اور خاموش نہیں ہوتے تھے۔'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ: مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ۔)) أخرجه مسلم فی کتاب البر، باب رغم من ادرک ابویه او احدهما عند الکبر... رقم: ۶۵۱۱۔ ''اس شخص کی ناک آلود ہو، پھر اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کس کی؟ جواب دیا: جس نے اپنے ماں باپ دونوں کو یا کسی ایک کو بوڑھا پایا پھر (ان کی خدمت کر کے) جنت میں نہ گیا۔'' نیک بخت ہے وہ انسان جو والدین کی خدمت کے موقعہ کو غنیمت سمجھنے میں جلدی کرتا ہے کہ کہیں ان کی وفات کی وجہ سے یہ موقعہ ختم نہ ہو جائے اور اسے شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے اور بد بخت ہے وہ انسان جو والدین کی نافرمانی کرتا ہے، خاص طور پر وہ جسے خدمت کرنے کا حکم پہنچ چکا ہے۔'' تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا''... اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی ایسی بات نہ کہو جس میں ادنٰی سی بھی اکتاہٹ ظاہر ہوتی ہو۔ ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب محدث فتوی کمیٹی